بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرحیق المختوم

(The Sealed Nectar)

مختصر خلاصہ

سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر دنیا بھر میں اوّل انعام یافتہ کتاب

مولانا صفی الرحمان مبارک پوری

خلاصہ: محمد یوسف جلال

03160786636

Read To Lead With Yousuf Jalal

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams

Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

یہ خلاصہ محض الرحیق المختوم سے اخذ کیا گیا ہے۔

مقابلے کے امتحانات کے لیے اسلامیات کے حصہ کی مکمل تیاری

کے لیے

سنہرے حروف

کے نام سے کتابچہ آج ہی حاصل کریں۔

اس کتابچے میں نہ صرف اہم کتب کے خلاصے ہیں بلکہ سابقہ امتحانات کے سوالات سے مکمل مواد شامل ہے۔

رابطہ

یوسف جلال:

03160786636 (WhatsApp Only)

Read To Lead With Yousuf Jalal

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

عرض

یہ خلاصہ بہت احتیاط سے مرتب کیا گیا ہے۔ مگر انسان ہونے کے ناطے غلطی کوتاہی کا اندیشہ رہتا ہے۔ آپ کہیں بھی کوئی غلطی یا کتابت کی کوتاہی دیکھیں تو ضرور آگاہ کریں۔

اس کتابچے کو وفاقی اور صوبائی امتحانات میں پوچھے جانے والے سوالات کو مدّنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے لہذا واقعات کی طوالت کو کم کر دیا گیا ہے۔

ان شاءاللہ آنے والے دنوں میں نہ صرف اس میں اضافہ کیا جائے گا بلکہ مجوزہ کتب اور سابقہ امتحانات میں پوچھے جانے والے سوالات بھی شامل کیے جائیں گے۔

محمد یوسف جلال

مظفر گڑھ

Read to Lead by M Yousuf Jalal

عرب کی سرزمین

جزیرہ نما ملک سعودی عرب براعظم ایشیاء میں واقع ہے۔لفظ عرب کے لغوی معنی ہیں صحرا اور بے آب و گیاہ زمین۔

عرب اقوام

مؤرخین نے نسلی اعتبار سے عرب اقوام کی تین قسمیں قرار دی ہیں جن میں سے دو تو ناپید ہو گئی جبکہ ہم بات کریں گے عرب مستعربہ یعنی وہ عرب قبائل جو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے ہیں انھیں عدنانی عرب کہا جاتا ہے ان کے جداعلیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور مکّہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام عراق کے ایک شہر اُر کے باشندے تھے یہ شہر دریائے فرات کے مغربی ساحل پر کوفہ کے قریب واقع تھا۔حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پہلی بیوی حضرت سارہ تھیں جن کے بطن سے حضرت اسحاق علیہ السلام پیدا ہوئے۔جبکہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ حضرت ہاجرہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دوسری بیوی جو فرعون کی بیٹی تھیں۔حضرت اسماعیل حضرت اسحاق سے 13 سال بڑے تھے۔حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے حکم سے بی بی ہاجرہ اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو عرب کے شہر مکہ میں چھوڑ گئے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس کے بعد بھی کئی بار مکہ کا سفر کیا اور اپنے بیٹے اور بیوی سے ملاقات کی۔اس میں ایک تو مشہور واقعہ ان کو ذبح کرنے کے خواب سے متعلق ہے جبکہ دوسرا اس وقت جب حضرت اسماعیل علیہ السلام گھر پر موجود نہیں تھے اور ان کی بیوی سے حالات دریافت کیے تو اس نے تنگدستی کی شکایت کی تو آپ نے وصیت کی کہ اسماعیل علیہ السلام آئیں تو کہنا کہ اپنے گھر کی چوکھٹ بدل دیں۔حضرت اسماعیل علیہ السلام اس کا

Read To Lead Yousuf Jalal

مطلب سمجھ گئے اور بیوی کو طلاق دے دی اور دوسری عورت سے شادی کرلی جو کہ ایک سردار مضاض بن عمرو کی صاحبزادی تھیں۔

رسول اللہ ﷺ کا سلسلہ نسب

نبی کریم ﷺ کا سلسلہ نسب تین حصوں پر تقسیم کیا جاتا ہے دو حصوں پر اختلاف پائے جاتے ہیں۔ جبکہ ہم اتنا یاد رکھیں گے کہ آپ ﷺ کا شجرہ نسب عدنان سے اکیسویں پشت پر ملتا ہے۔

بعض روایتوں میں بیان کیا گیا ہے کہ آپ جب اپنا سلسلہ نسب کا ذکر فرماتے تو عدنان پر پہنچ کر رک جاتے اور آگے نہ بڑھتے تھے۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالی نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے اسماعیل علیہ السلام کا انتخاب فرمایا اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کنانہ کو منتخب کیا اور کنانہ کی نسل سے قریش کو چنا اور قریش میں سے بنو ہاشم کا انتخاب کیا اور بنو ہاشم میں سے میرا انتخاب کیا۔

آپ ﷺ کا قبیلہ اور خانواہ

آپ ﷺ کا قبیلہ قریش جبکہ آپ کا خانواہ اپنے جدِ اعلیٰ ہاشم بن عبد المناف کی نسبت سے خانوادِ ہاشمی کے نام سے معروف تھا۔ اسی وجہ سے آپ ﷺ ہاشمی قریشی کہلائے۔

If you find any mistake / error, please inform immediately.

Yousuf Jalal 0316-0786636 (WhatsApp Only)

Read to Lead With Yousuf Jalal

قریش

آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے جب قریش بکھرے ہوئے تھے اور ان کی کوئی شیرازہ بندی نہ تھی۔ تو اس وقت قصیٰ بن کلاب اُبھر کر منظر عام پر آیا اور قریشیوں کو متحد کر کے شرف و عزت اور بلندی و قار سے بہرہ ور کیا۔

مکہ میں سب سے اہم کام حج کے دوران حجاج کرام کی خدمت تھا۔ قصیٰ کی وفات کے بعد یہ عہدے تقسیم کر دیئے گئے اور مختلف خاندانوں کے ذمہ آئے اس میں سقایہ یعنی حجاج کرام کو پانی پلانا اور ان کی میزبانی کرنے کا شرف حضرت ہاشم بن عبد المناف کے نام آیا۔

ہاشم بڑے معزز اور مالدار تھے اور یہ پہلے شخص تھے جنہوں نے مکہ میں حاجیوں کو شوربہ روٹی کھلانے کا اہتمام کیا۔ اسی وجہ سے ان کا نام ہاشم مشہور ہوا جس کا مطلب ہے "توڑنے والا" کیونکہ وہ روٹی توڑ کر شوربے میں ڈالتے تھے۔

اور جب رسول پاک ﷺ کا دور آیا اور اسلام کا بول بالا ہوا تو حضرت عباس بن عبد المطلب اس منصب پر فائز تھے اسی وجہ سے ان کو ساقی زم زم کہا جاتا ہے۔

عرب میں بت پرستی

جب اسلام کا ظہور ہوا تو اس وقت مکہ مکرمہ میں بت پرستی عروج پر تھیں تاریخ کے مطابق سردار عمرو بن لحی ایسا شخص تھا جو سب سے پہلے شام سے ہبل نامی بت لے آیا ہبل کے علاوہ عرب کے قدیم ترین بتوں میں منات ہے یہ بحر احمر کے ساحل پر نصب تھا۔ لات بت کو طائف میں نصب کیا گیا تھا بنو ثقیف کا بت تھا۔ حالت یہاں تک پہنچ چکی تھی کہ مکہ مکرمہ میں بیت اللہ کے گرد 360 بت تھے۔ جنہیں رسول پاک ﷺ نے اپنی چھڑی کی ٹھوکر مارتے ہوئے گرایا تھا۔ اس کے علاوہ ہر گھر میں ایک ایک بت موجود تھا۔

Read to Lead With Yousuf Jalal

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

المختصر یہ کہ دین ابراہیمی میں قریش نے بدعت کی انتہا کر دی تھی مگر ان کو فخر تھا کہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد ہیں حرم کے پاسبان' بیت اللہ کے والی اور مکہ کے باشندے ہیں کوئی شخص ہمارا ہم مرتبہ نہیں اور نہ کسی کے حقوق ہمارے حقوق کے مساوی ہیں۔

ہاشم، اور عبد المطلب (شیبہ)

ہاشم نے ایک شادی مدینہ منورہ میں کی اس عورت کا نام سلمہؒ بنت عمرو تھا۔ہاشم کی وفات تجارت کے سفر کے دوران شام میں ہو گئی اور ان کا ایک بچہ مدینہ میں پیدا ہوا جس کا نام شیبہ (سفید بالوں والا) رکھا گیا اور والدہ نے یثرب میں اپنے میکے میں اُس کی پرورش کی آگے چل کر یہ بچہ عبد المطلب کے نام سے مشہور ہوا۔

عبد المطلب کو اپنی قوم میں بہت ہی قدر و عزت سے دیکھا جاتا تھا اور وہ اس مقام پر پہنچے جہاں پر ان کے خاندان میں سے کوئی نہ پہنچ سکا تھا بیت اللہ کے تعلق سے حضرت عبد المطلب کے ساتھ دو اہم واقعات پیش آئے ایک چاہِ زمزم کی کھدائی کا واقعہ اور دوسرا ابرہہ کے کعبہ پر حملے کا واقعہ۔

آپ ﷺ دو ذبیحوں کی اولاد

چاہِ زمزم کی کھدائی کے دوران ہی حضرت عبد المطلب نے نذر مانی کہ اگر اللہ نے انہیں دس لڑکے عطا کئے اور وہ سب کے سب اس عمر کو پہنچے کہ ان کا بچاؤ کر سکیں تو وہ ایک لڑکے کو کعبہ کے پاس قربان کر دیں گے۔ حضرت عبد اللہ یعنی رسول پاک ﷺ کے والد محترم ذبیح کہلاتے ہیں کیونکہ اللہ تعالی نے حضرت عبد المطلب کو دس بیٹے عطا کئے اور وہ سب اس عمر پر پہنچے کہ وہ حضرت عبد المطلب کی حفاظت کر سکیں تو انہوں نے اپنی نذر کو پورا کرنے کے لئے فال نکالی تو اس میں حضرت عبد اللہ کا نام آیا اس پر حضرت عبد اللہ کا ننھیال یعنی بنو مخزوم اور عبد اللہ کے بھائی ابو طالب آڑے آئے۔اس نازک صورتِ حال میں ایک آدمی نے حل نکالا کہ حضرت عبد اللہ اور اونٹوں میں فال نکالی جائے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا حتیٰ کہ 100 اونٹوں تک فال جا پہنچا۔ اور اونٹ ذبح کیے گئے۔ اسی لیے رسول

Read To Lead With Yousuf Shah Khagga

پاک ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ میں دو ذبیحوں کی اولاد ایک حضرت اسماعیل علیہ السلام اور دوسرے آپ کے والد عبداللہ۔

عام الفیل

دوسرا واقعہ ابرہہ کا حملہ ہے۔ جس کو صباح حبشی نے یمن کا گورنر مقرر کیا تھا۔ اس نے کعبہ کی طرز پر صناء میں ایک بہت بڑا کلیسا تعمیر کیا اور چاہا کے عرب کا حج اس کی طرف پھیر دے۔ مگر اس کی خبر بنو کنانہ کے ایک آدمی کو ہوئی تو اس نے کلیسا کو غلاظت سے بھر دیا۔ اس پر ابرہہ کو غصہ آیا اور اس نے 60 ہزار کا لشکر کعبہ کو ڈھانے کی نیت سے روانہ کیا۔ اس نے اپنے لیے ایک زبردست ہاتھی بھی منتخب کیا لشکر میں کل نو یا تیرہ ہاتھی تھے۔ اس واقعے کا ذکر سورۃ الفیل میں موجود ہے۔ ابابیل جن کے پنجوں میں کنکریاں تھیں ہر پرندے کے پاس تین کنکریاں تھی ایک اس کی چونچ میں اور دو اس کے پاؤں میں وہ جس پر بھی کنکریاں پھینکتے اور جس کو لگتی اس کے اعضاء کٹنا شروع ہو جاتے اور وہ وہیں مر جاتا۔

یہ واقعہ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے صرف 50 یا 55 دن پہلے ماہ محرم میں پیش آیا۔ اور ہاتھیوں کی نسبت سے یہ سال عام الفیل کہلایا۔

حضرت عبداللہ کی شادی

حضرت عبدالمطلب نے حضرت عبداللہ کی شادی کے لیے حضرت آمنہ کا انتخاب کیا جو وہب بن عبدالمناف کی صاحبزادی تھیں اور ان کا تعلق بنو زہرہ سے تھا۔

If you find any mistake / error, please inform immediately.

Yousuf Jalal 0316-0786636 (WhatsApp Only)

Read to Lead With Yousuf Jalal

آپ ﷺ کی پیدائش اور نام

آپ ﷺ کی پیدائش ایک عام الفیل یوم دوشنبہ سوموار کو صبح کے وقت ہوئی۔ بمطابق 22اپریل 571 عیسوی ۔حضرت عبدالمطلب نے آپ کا نام محمد تجویز کیا یہ نام عرب میں معروف نہیں تھا اس کا مطلب ہے تعریف کیا گیا جب کہ آپ کی والدہ حضرت آمنہ نے آپ کا نام احمد رکھا۔

رضاعیت

آپ کو آپ کی والدہ کے بعد سب سے پہلے ابو لہب کی لونڈی ثویبہ نے دودھ پلایا۔ ثویبہ نے اس سے پہلے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کو بھی دودھ پلایا تھا۔ عرب کے شہری باشندوں کا دستور تھا کہ وہ اپنے بچوں کو شہری امراض سے دور رکھنے کے لئے دودھ پلانے والی بدوی عورتوں کے حوالے کر دیا کرتے تھے اسی دستور کے مطابق آپ ﷺ کو حضرت حلیمہ سعدیہ کے سپرد کیا گیا ان کے شوہر کا نام حارث بن عبدالعزی تھا اور وہ قبیلہ بنی سعد سے تعلق رکھتے تھے۔

رضاعی بہن بھائی

حارث کی اولاد کے نام یہ ہیں جو رضاعت کے تعلق سے رسول پاک ﷺ کے بہن بھائی تھے۔

عبداللہ انیسا حذیفہ اور جزامہ جن کا لقب شیما تھا اور اسی نام سے زیادہ مشہور ہوئی۔

ان کے علاوہ ابو سفیان بن حارث بن عبدالمطلب جو رسول ﷺ کے چچیرے بھائی تھے وہ بھی حلیمہ سعدیہ کے واسطے سے آپ کے رضاعی بھائی تھے۔ بنو سعد کی ایک عورت نے بھی دودھ پلایا مگر اس کا نام تاریخ میں موجود نہیں مگر یہ کہا جاتا ہے کہ اسی عورت نے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کو بھی دودھ پلایا تھا جس کی وجہ سے آپ کے دہرے رضاعی بھائی ہوئے۔

Read to Lead With Yousuf Shah

شقِ صدر کا واقعہ

جب آپ ﷺ کی عمر چار یا پانچ سال ہوئی تو شقِ صدر کا واقعہ پیش آیا جس کا مطلب ہے سینہ چاک کیا جانا اس واقعے کے بعد حضرت حلیمہ سعدیہ ڈر گئی اور انہوں نے آپ ﷺ کو آپ کی ماں کے حوالے کر دیا۔

والدہ کا انتقال

اس وقت آپ کی عمر چھ سال تھی آپ ﷺ کے واپس آنے کے بعد حضرت آمنہ آپ کو لے کر مدینہ میں حضرت عبداللہ کی قبر پر آئیں مگر واپسی پر ان کی طبیعت بگڑی اور ان کا ابواء کے مقام پر انتقال ہو گیا اور آج بھی وہیں مدفون ہیں۔

دادا کی وفات

اس کے بعد دو سال تک آپ کی کفالت آپ کے دادا عبد المطلب نے کی جب ان کی وفات ہوئی تو انہوں نے آپ ﷺ کی کفالت کا ذمہ حضرت ابو طالب کو دیا جو حضرت عبداللہ کے سگے بھائی تھے۔

شام کا پہلا سفر

سب سے مشہور واقعات کا 12 سال کی عمر میں شام کا سفر ہے جہاں پر ایک راہب بحیرہ جس کا نام جرجیس تھا سے ملاقات ہوئی۔ جس نے آپ ﷺ کے نبی ہونے کی پیشن گوئی کی۔

If you find any mistake / error, please inform immediately.

Yousuf Jalal 0316-0786636 (WhatsApp Only)

Read To Lead With Yousuf Jalal

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

جنگِ فجار

جب آپ کی عمر پندرہ برس کی ہوئی تو جنگ فجار پیش آئی۔اس جنگ میں ایک طرف قریش اور ان کے ساتھ کنانہ تھے اور دوسری طرف قیس عیلان تھے۔قریش اور کنانہ کا کمانڈر حرب بن امیہ تھا آپ ﷺ نے اس جنگ میں شرکت کی اور اپنے چچاؤں کو تیر اٹھا کر دیا کرتے تھے۔

حلف الفضول

جنگ فجار کے بعد ایک حرمت والے مہینے میں حلف الفضول کا معاہدہ ہوا۔چند قبائلِ قریش یعنی بنی ہاشم 'بنی مطلب 'بنی اسد بن عبد العزیز 'ابن زہرہ بن کلاب اور بنی تیم بن مرہ نے اس کا اہتمام کیا۔سب عبداللہ بن جدعان کے گھر پر جمع ہوئے۔اس معاہدے کی وجہ عاص بن وائل تھا جس نے زبید نامی ایک شخص کا سامان لیا اور اس کا حق روک لیا ۔اس کی طرف توجہ دلانے کے لئے اور مکہ میں لوگوں کے تحفظ کے لئے ایک حلف لیا گیا رسول پاک ﷺ فرمایا کرتے تھے میں عبداللہ بن جدعان کے مکان پر ایک ایسے معاہدے میں شریک تھا کہ مجھے اس کے اوپر سرخ اونٹ بھی پسند نہیں۔اگر اسلام میں اس عہد وپیمان کے لئے مجھے بلایا جاتا تو میں لبیک کہتا۔اس حلف کو حلف الفضول کہنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ اس میں جو لوگ شریک تھے ان کے نام کے ساتھ فضل آتا تھا۔

عین شباب میں رسول اللہ ﷺ کا کوئی معین کام نہ تھا البتہ یہ خبر متواتر ہے کہ آپ بکریاں چراتے تھے آپ نے بنی سعد کی بکریاں چرائیں۔

Read To Lead With Yousuf Jalal

آپ ﷺ کی شادی

25 سال کی عمر میں آپ حضرت خدیجہ بنت خویلد جو ایک معزز مالدار اور تاجر خاتون تھیں ان کا سامان لے کر شام گئے آپ ﷺ کے ہمراہ ان کا غلام میسرہ بھی ساتھ تھا جس نے تمام سفر کی روداد سنائی اور حضرت خدیجہ اس قدر متاثر ہوئی کہ انہوں نے اپنی سہیلی نفیسہ بنت منبع کے ذریعے آپ ﷺ کو شادی کا پیغام بجھوایا آپ ﷺ نے مہر میں بیس اونٹ دیئے۔ اس وقت حضرت خدیجہ کی عمر چالیس سال تھی اور آپ ﷺ کی عمر 25 سال تھی یہ پہلی خاتون تھیں جن سے رسول اللہ ﷺ نے شادی کی اور ان کی وفات تک کسی دوسری خاتون سے شادی نہیں کی۔

آپ ﷺ کا نکاح حضرت ابو طالب نے پڑھایا۔

آپ ﷺ کی اولاد

حضرت ابراہیم کے علاوہ رسول اللہ ﷺ کی بقیہ اولاد حضرت خدیجہ کے بطن سے تھی۔ سب سے پہلے حضرت قاسم پیدا ہوئے اور ان کے نام سے آپ ﷺ کی کنیت ابو القاسم پڑی۔ پھر حضرت زینب، حضرت رقیہ' حضرت ام کلثوم، حضرت فاطمہ، حضرت عبد اللہ پیدا ہوئے۔ حضرت عبد اللہ کا لقب طیب اور طاہر تھا۔

حجر اسود کی تنصیب

35 سال کی عمر میں حجر اسود کی تنصیب کا واقعہ پیش آیا جب کعبہ کی تعمیر مکمل ہو چکی تو حجر اسود کی تنصیب پر تمام قبائل لڑنے لگے کہ وہ اس کو اس کی مخصوص جگہ پر رکھیں گے کیونکہ ہر کوئی اس کا شرف لینا چاہتا تھا اور معاملہ لڑائی تک جا پہنچا لیکن فیصلے کی ایک صورت ابو امیہ مخزومی نے پیدا کی کہ مسجد حرام کے دروازے سے دوسرے دن جو شخص سب سے پہلے داخل ہو اسے اس جھگڑے کا حکم مان لیں۔ اور دوسرے دن رسول اکرم ﷺ سب سے پہلے داخل ہوئے۔ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ حجر اسود کو ایک چادر میں رکھ کر ہر سردار اس کا ایک کونا پکڑ لے۔ اور آپ ﷺ نے خود اپنے ہاتھ سے حجر اسود کو اس کی جگہ نصب کر دیا اور ایک بڑی لڑائی کو ٹال دیا۔

Read to Lead With Yousuf Jan

خلوت نشینی اور پہلی وحی

رسول پاک ﷺ چالیس سال کی عمر کو پہنچے تو تنہا رہنے لگے اور غار حرا میں قیام کرتے بعض اوقات حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بھی آپ ﷺ کے ہمراہ ہوتیں اور قریب کسی جگہ پر موجود رہتیں۔ آپ ﷺ اسی غار میں قیام فرماتے 'مسکینوں کو کھانا کھلاتے۔ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام قرآن کی چند آیات لے کر آپ کے پاس تشریف لائے اور پہلی وحی نازل ہوئی یہ شب قدر کی رات تھی اور 17 رمضان المبارک کی تاریخ تھی۔ پہلی وحی میں قرآن پاک کی پانچ آیات نازل ہوئیں۔ جو تیسویں پارے کی سورۃ العلق میں شامل ہیں۔ وحی نازل ہونے کے بعد آپ ﷺ اپنی زوجہ خدیجہ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا مجھے کمبل اوڑھا دیں۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کو اپنے چچیرے بھائی ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبد العزیٰ کے پاس لے گئیں جو دور جہالت میں عیسائی ہو گئے تھے اور عبرانی لکھنا پڑھنا جانتے تھے انہوں نے آپ ﷺ کی نبوت کی تصدیق کی۔

فترت الوحی

اس کے بعد وحی کا سلسلہ تھم گیا جس کو فترت الوحی کہتے ہیں اور آپ ﷺ اضطراب میں مبتلا ہو گئے اور بالآخر دوسری وحی میں سورۃ مدثر کی آیات نازل ہوئیں۔

بعثت کا دور

چالیس سال کی عمر سے آپ ﷺ کی بعثت کا دور شروع ہوتا ہے جو دو حصوں پر مشتمل ہے۔

مکی زندگی تقریباً 13 سال

مدنی زندگی 10 سال

Read to Lead With Yousuf Jalal

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

مکی زندگی

مکی زندگی کو مزید تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ جس میں پہلے تین برس پسِ پردہ دعوت تبلیغ کا اہتمام کیا گیا۔ جبکہ چوتھے سال سے دسویں سال کے آخر تک مکہ میں علانیہ تبلیغ کی گئی۔

جب کہ دسویں سال سے ہجرت تک مکہ کے باہر اسلام کی دعوت 'مقبولیت اور پھیلاؤ کا مرحلہ آتا ہے۔

اسلام میں اولین

اولین اسلام قبول کرنے والوں میں حضرت خدیجہ آپ ﷺ کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ چچیرے بھائی حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت ابو بکر صدیق شامل ہیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوشش سے حضرت عثمان حضرت زبیر حضرت عبد الرحمن بن عوف حضرت سعد بن ابی وقاص حضرت طلحہ بن عبید اللہ مسلمان ہوئے۔ اوائل میں اسلام قبول کرنے والوں میں حضرت بلال حبشی بھی شامل ہیں اور امین الامت حضرت ابوعبیدہ بن جرح بھی شامل ہیں۔ سعید بن زید اور ان کی بیوی یعنی حضرت عمر کی بہن فاطمہ بنت خطاب نے بھی اوائل میں اسلام قبول کیا۔ ابن ہشام نے ان کی تعداد چالیس سے زیادہ بتائی ہے۔

نماز

ابتدا میں جو کچھ نازل ہوا اسی کو ہی نماز میں پڑھا گیا اس وقت دو وقت کی نمازیں شامل تھیں۔ اس بارے میں اختلاف ہے کہ وہ فرض تھیں یا نہیں۔ مگر سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے ایک ایک نماز فرض تھی۔ ابن ہشام کا بیان ہے کے نبی ﷺ اور صحابہ کرام نماز کے وقت گھاٹیوں میں چلے جاتے تھے اور اپنی قوم سے چھپ کر نماز پڑھتے تھے ایک بار ابو طالب نے نبی ﷺ اور حضرت علی کو نماز پڑھتے دیکھ لیا استفسار پر جب حقیقت معلوم ہوئی تو کہا کہ اس پر برقرار رہیں۔

Read To Lead With Yousuf Jalal

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

اسلام کے نام پر پہلا خون

ایک اور واقعہ منقول ہے کہ کچھ صحابہ کرام جو گھاٹیوں میں نماز پڑھ رہے تھے تو کفار مکہ نے ان کو دیکھ لیا۔ اس پر سعد بن ابی وقاص نے ایک شخص کو ایسی ضرب لگائی کہ اس کا خون بہہ نکلا یہ اسلام کے نام پر بہایا گیا پہلا خون تھا۔

اعلانیہ تبلیغ

اعلانیہ تبلیغ کا آغاز کوہ صفا سے ہوا جب آپ ﷺ نے فرمایا

"یاصباحاہ"

ہائے صبح

یہ پکار سن کر قریش کے قبائل آپ کے پاس جمع ہو گئے مگر قریش آپ کو صادق اور امین تو مانتے تھے مگر آپ کی نبوت کو ماننے سے انکار کر دیا۔

بعثت سے پہلے ابو لہب نے عتبہ اور عتیبہ کی شادی نبی ﷺ کی دو صاحبزادیوں حضرت رقیہ اور حضرت ام کلثوم سے کی تھی لیکن بعثت کے بعد اس نے نہایت سختی اور درشتی سے ان دونوں کو طلاق دلوا دیں۔

ام جمیل

ابو لہب کی بیوی ام جمیل جس کا نام اروی تھا جو حرب بن امیہ کی بیٹی اور ابو سفیان کی بہن تھی وہ بھی آپ ﷺ کو تکلیف دینے میں کسی طرح پیچھے نہیں تھی اسی کا ذکر سورۃ لہب میں آیا ہے۔

"حمالۃ الحطب" یعنی لکڑیاں ڈھونے والی

Read To Lead With Yousuf Jalal

عقبہ بن ابی معیط

عقبہ بن ابی معیط بدبختی میں سب سے آگے تھا جس نے نماز کی حالت میں آپ ﷺ پر اوجھڑی ڈالی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آکر آپ کی پیٹھ سے ہٹا کر پھینکی۔

حضرت بلال

حضرت بلال امیہ بن خلف جمائی کے غلام تھے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنو مخزوم کے غلام تھے حضرت خباب بن ارت کا قبیلہ کی ایک عورت امام انوار کے غلام تھے۔

دارِ ارقم

اسلام کی پہلی درسگاہ دار ارقم تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ حضرت ارقم مخزومی کا مکان کوہ صفا پر سرکشوں کی نگاہوں اور ان کی مجلسوں سے دور الگ تھلگ واقع تھا۔

پہلی ہجرت حبشہ

اسلام کی پہلی ہجرت حبشہ کی طرف تھی اصحمہ نجاشی شاہ حبش ایک عادل بادشاہ تھا۔ پانچ نبوی میں بارہ مرد اور چار عورتوں نے ہجرت کی اور حضرت عثمان بن عفان ان کے امیر تھے ان کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت رقیہ بھی تھیں۔

If you find any mistake / error, please inform immediately.

Yousuf Jalal 0316-0786636 (WhatsApp Only)

Read To Lead With Yousuf Jalal

دوسری ہجرت حبشہ

دوسری ہجرت حبشہ میں 82یا83 مرد اور 18 یا 19 عورتیں تھی۔ اس ہجرت کے بعد کفارمکہ نے عمرو بن عاص اور عبداللہ بن ربیعہ کو جو گہری سوجھ بوجھ رکھتے تھے اور ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے کو نجاشی کے پاس بھیجا اور کہا کہ کچھ لوگ ہمارے ملک سے دوڑ آئے ہیں ان کو ہمارے حوالے کر دیا جائے۔ نجاشی نے جب مسلمانوں کے گروہ کو بلایا توان کی نمائندگی حضرت جعفر بن ابی طالب نے کی۔

حضرت حمزہ اور حضرت عمر کا قبولِ اسلام

حضرت حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ کے اسلام لانے کا معاملہ بہت دلکش ہے ایک بار ابو جہل جو آپ ﷺ کو تکلیف دے رہا تھا اور آپ ﷺ کے سر پر پتھر مارا اور خون نکل آیا۔ تو عبداللہ بن جنید خان کی ایک لونڈی جو کوہ صفا پر واقع اپنے مکان سے یہ منظر دیکھ رہی تھی اس نے حضرت حمزہ کو آگاہ کیا۔

اسی سال دعائے رسول یعنی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے اسلام قبول کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ طٰہٰ کی کچھ آیات سن کر اسلام کی طرف راغب ہوئے۔

شعب ابی طالب میں محصوری

حضرت حمزہ اور حضرت عمر کے اسلام قبول کرنے کے بعد کفار مکہ کو بہت ہی شکست کا سامنا کرنا پڑا اور انہوں نے بہت سی پیشکشیں کی مگر ناکام رہے اور آخرکار ایک عہد کیا گیا کہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کے سارے افراد سے سماجی بائی کاٹ کیا جائے۔ البتہ حضرت ابو طالب کا بھائی ابو لہب ایک ایسا فرد تھا جس نے اسے منظور نہ کیا اور سارے خاندان سے الگ ہو کر مشرکین مکہ سے جا ملا اور ان کا ساتھ دیا۔ یہ بائی کاٹ تین سال جاری رہا۔

Read to Lead With Yousuf Jalal

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

عام الحزن

10 نبوی کو عام الحزن کہا جاتا ہے کیونکہ اس سال حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت ابو طالب کی وفات ہوئی۔

معراج کا واقعہ اور فرضیتِ نماز

اسی سال (10 نبوی) معراج کا واقعہ بھی پیش آیا آپ ﷺ ام ہانی کے گھر سو رہے تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کو جگایا اور آپ براق پر سوار ہوئے اور بیت المقدس میں جا کر تمام انبیاء کی امامت کی۔ وہاں سے آپ نے آسمانوں کا سفر طے کیا۔ اسی موقع پر نماز فرض ہوئی۔

انبیاء سے ملاقات

معراج کے موقع پر پہلے آسمان پر آپ کی ملاقات حضرت آدم علیہ السلام دوسرے آسمان پر آپ کی ملاقات یحیی بن زکریا اور حضرت عیسی ابن مریم سے ہوئی تیسرے آسمان پر آپ کی ملاقات حضرت یوسف جب کہ چوتھے آسمان پر حضرت ادریس علیہ السلام پانچویں آسمان پر حضرت ہارون اور چھٹے آسمان پر حضرت موسی علیہ السلام اور ساتویں آسمان پر ابراہیم علیہ السلام سے آپ نے ملاقات کی۔ اس کے بعد آپ کو سدرۃ المنتہیٰ تک لے جایا گیا اور آپ کے لیے بیت ماموں کو ظاہر کر دیا گیا آپ نے مالک اور رضوان سے بھی ملاقات کی اس واقعے کا ذکر سورۃ اسراء میں ہے۔

نکاح

شوال 10 نبوی میں آپ ﷺ نے حضرت سودہ سے نکاح کیا یہ رسول پاک ﷺ کی دوسری بیوی تھیں۔ اور بعد میں حضرت عائشہ سے نکاح ہوا جو کہ آپ کی تیسری بیوی بنیں۔

Read To Lead With Yousuf Jalal

طائف کا سفر

10 نبوی میں آپ نے مکہ سے باہر اسلام کی تبلیغ شروع کی اور طائف کا سفر کیا جو کہ مکہ سے 60 میل دور ہے اس سفر میں آپ کے ہمراہ آپ کے غلام حضرت زید بن حارثہ تھے اور قبیلہ ثقیف کے تین سرداروں کے پاس تشریف لے گئے آپ نے دس دن قیام کیا۔ آپ کو عتبہ اور شیبہ آبنائے ربیعہ کے ایک باغ میں پناہ لینی پڑی۔

سوید بن صامت وہ پہلا شخص تھا جس نے مکہ سے باہر اسلام قبول کیا

پہلی بیعت عقبہ

12 نبوی میں پہلی بیعت عقبہ ہوئی۔ مدینے کے چھ لوگ پہلے اسلام قبول کر چکے تھے۔ پہلی بیعت عقبہ میں کل بارہ لوگ تھے۔ اور ان میں سے پانچ وہی تھے جو پہلے اسلام قبول کر چکے تھے جبکہ سات نئے تھے ان میں دو کا تعلق قبیلہ اوس اور بقیہ سب کا تعلق قبیلہ خزرج سے تھا اس موقع پر ان لوگوں نے درخواست کی کہ ان کے ساتھ کسی ایسے آدمی کو بھیجا جائے جو ان کو دین سکھائے اس پر آپ ﷺ نے اسلام کا پہلا سفیر روانہ فرمایا جن کا نام مصعب بن عمیر تھا۔

دوسری بیعت عقبہ

نبوت کے 13 ویں سال دوسری بیعت عقبہ ہوئی جس میں کل تعداد 75 تھی جس میں تہتر مرد اور دو عورتیں شامل تھیں ان کے نام حضرت ام عمارہ جن کا تعلق قبیلہ بنومازن سے تھا اور دوسری ام ہانی اسماء بنت عمرو تھی جو قبیلہ بنو سلمہ سے تعلق رکھتی تھی۔ اسی موقع پر آپ ﷺ نے بارہ نقیب یا سربراہ منتخب کئے جن میں 9 کا تعلق خزرج اور تین کا تعلق قبیلہ اوس سے تھا۔

Read To Lead With Yousuf Jalal

دارالندوہ میں مشاورت

اس کے بعد قریش مکہ نے سوچ لیا کہ اب اسلام کو پھیلنے سے کوئی نہیں روک سکتا اور انہوں نے اپنی آخری پارلیمنٹ بلائی اور اس کا مقام دارالندوا تھا یہ قریش مکہ کی تاریخ کا سب سے خطرناک اجتماع تھا اس میں مختلف قسم کی تجاویز دی گئی روایات میں آتا ہے کہ کہ ابلیس بھی اس محفل میں ایک اہل نجد کا شیخ بن کر موجود تھا۔

ہجرت کی اجازت اور تیاری

جب نبی ﷺ کے قتل کے مجرمانہ کردار کی قراردادیں پیش ہو چکیں تو حضرت جبرئیل علیہ السلام اپنے رب تعالیٰ کی وحی لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس معاملے سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالی نے آپ کو یہاں سے روانگی کی اجازت دے دی ہے۔ اور یہ کہتے ہوئے ہجرت کے وقت کا تعین بھی فرمادیا کے آپ یہ رات اپنے اس بستر پر نہ گزاریں جس پر اب تک گزارا کرتے تھے۔

آپ ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق سے ملاقات کی اور رات کا انتظار فرمایا ادھر قریش کے اکابر مجرمین نے اپنا سارا دن مکہ کی پارلیمان دارالندوہ کے پہلے پہر کی طے کردہ قرارداد کے نفاذ کی تیاری میں گزارا اور اس مقصد کے لیے 11 سردار منتخب کیے ان میں ابو جہل، امیہ بن خلف، ابی بن خلف، عقبہ بن ابی معیط بھی شامل تھے۔ رسول پاک ﷺ سورۃ یاسین پڑھتے ہوئے گھر سے نکلے مگر اللہ کے حکم سے مشرکین آپ کو نہ دیکھ سکے آپ نے ایک مٹھی مٹی بھر کر ان پر ڈالی اور ناکامی و نامرادی ان کا مقدر بنی۔

آپ نے اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کو سلایا اور ان کو کہا کہ امانتیں واپس کر کے وہ بھی مدینہ تشریف لے آئیں۔

If you find any mistake / error, please inform immediately.

Yousuf Jalal 0316-0786636 (WhatsApp Only)

Read To Lead With Yousuf Jalal

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

غارِ ثور اور یارِ غار

غار ثور جو مکہ سے مدینے جانے کے لیے بالکل مخالف سمت میں تھی اور مدینہ کا کوئی راستہ اس طرف سے نہ جاتا تھا تو آپ نے تدبیر فرمائی اور غار ثور میں قیام کیا۔ حضرت ابو بکر صدیق نے غار کو صاف کیا اور سانپ کے ڈسنے کا واقعہ بھی یہی سے منسوب ہے اور اسی وجہ سے وہ یار غار کہلائے۔

قریش مکہ کا ردعمل

ادھر قریش غصے سے پاگل ہو چکے تھے انھوں نے اعلان کیا کہ جو رسول پاک ﷺ یا ابو بکر صدیق میں سے کسی ایک کو زندہ یا مردہ حاضر کرے گا اسے ہر ایک کے بدلے سو سرخ اونٹوں کا گرانقدر انعام دیا جائے گا۔

عبداللہ بن اریقط اور سراقہ بن مالک

مکہ سے مدینہ جانے کے لئے عبداللہ بن اریقط کا جو صحرائی اور بیابانی راستوں کا ماہر تھا اس کی خدمات اجرت پر لی گئیں۔ جو اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے روانگی کے وقت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ کی خدمت میں افضل ترین اونٹنی پیش کرتے ہوئے گزارش کرتے ہیں کہ آپ میری ان دو اونٹنیوں میں سے ایک قبول فرمالیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ قیمت ادا کروں گا۔ اور اس اونٹنی کا نام قصویٰ تھا۔

سوائے ایک شخص سراقہ بن مالک کوئی آپ ﷺ تک نہ پہنچ سکا مگر اس کا گھوڑا دھنس گیا اس کا مشہور واقعہ منسوب کیا جاتا ہے۔

قباء میں تشریف آوری

آپ ﷺ 8 ربیع الاول 1ھ قباء میں تشریف لائے اور یہاں اسلام کی پہلی مسجد قباء کی بنیاد رکھی۔ ادھر حضرت علی بھی تین دن میں امانتیں واپس کرکے مدینہ تشریف لے آئے۔

Read To Lead With Yousuf Jaan

نمازِ جمعہ اور مدینہ آوری

آپ ﷺ نے 12 ربیع الاول کو مدینہ کا رخ کیا اور راستے میں جمعہ کی نماز بنو سالم بن عوف کی آبادی میں پڑھی جہاں آج مسجدِ جمعہ موجود ہے۔

جمعہ کے بعد نبی ﷺ مدینہ تشریف لے گئے اور اسی دن سے اس شہر کا نام یثرب کی بجائے مدینہ الرسول یعنی شہر رسول ہو گیا۔ مدینہ کے سب لوگ یہ چاہتے تھے کہ رسول پاک ﷺ کی میزبانی کرے مگر یہ میزبانی ابو ایوب انصاری کے حصے میں آئی۔ اس ضمن میں ایک دلچسپ واقعہ ہے کہ آپ سب نے فرمایا کہ میری اونٹنی کی راہ چھوڑ دو یہ اللہ کی طرف سے معمور ہے چنانچہ اونٹنی مسلسل چلتی رہی اور اس مقام پر پہنچے جہاں آج مسجد نبوی موجود ہے اور پھر وہاں سے قبیلہ بنو نجار کے محلے میں آئی جہاں ابو ایوب انصاری کا گھر تھا۔

ہجرت کے بعد بہت سارے مسلمان مدینہ تشریف لے آئے لیکن حضرت زینب آپ ﷺ کی صاحبزادی کو حضرت ابو العاص نے نہ آنے دیا کیوں کہ انہوں نے ابھی اسلام قبول نہیں کیا تھا۔

مدنی دور

مکی دور کی طرح مدنی دور بھی تین حصوں پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلا مرحلہ جس میں فتنے اور اندر سے رکاوٹیں کھڑی کی گئی اور یہ دور چھ ہجری کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔

دوسرا دور صلح حدیبیہ سے فتح مکہ تک کا ہے۔

جبکہ تیسرا دور عرب سے باہر اسلام کا ہے جس میں بہت سے وفود نے مدینہ کا رخ کیا اور آپ ﷺ نے بادشاہوں کو خطوط روانہ کیے۔

Read to Lead With Yousuf Jalal

عبد اللہ بن ابی

عبد اللہ بن ابی جسے سب سے بڑا منافق مانا جاتا ہے آپ ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے طویل عرصے کے بعد اوس اور خزرج نے اسے اپنا سربراہ بنانے اتفاق کر لیا تھا اور اس کے لئے مانگوں کا تاج تیار کیا جا رہا تھا کہ اس کے سر پر تاج شاہی رکھ کر اس کی باقاعدہ بادشاہت کا اعلان کیا جائے۔ لیکن اچانک رسول پاک ﷺ کی آمد ہوئی اور لوگوں کا رخ آپ ﷺ کی طرف ہو گیا۔ اور اس کا خواب چکنا چور ہو گیا۔ اس نے ساری زندگی منافقانہ سرگرمیوں میں گزاری۔ 9 ہجری میں منافقین کا سردار عبد اللہ بن ابی وفات پا گیا۔ اور رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر کے روکنے کے باوجود اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ اور اس کو کفن کے لیے اپنا کرتہ دیا۔

بعد میں وحی نازل ہوئی اور اس میں حضرت عمر کے موقف کی تائید کرتے ہوئے منافقین کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے منع کر دیا گیا۔

مدینہ کے تین مشہور قبیلے یہودیوں کے تھے بنو قینقاع بنو نضیر اور بنو قریظہ۔

مسجد کی تعمیر

آپ ﷺ نے مدینہ تشریف آوری کے بعد سب سے پہلا کام جو کیا وہ مسجد کی تعمیر تھا۔ مسجد نبوی کی زمین دو یتیم بچوں کی ملکیت تھی ان سے خرید کی گئی اور آپ سب نے بنفس نفیس اس کی تعمیر میں شرکت کی۔

مواخاتِ مدینہ

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انس بن مالک کے مکان میں جہاں مہاجرین و انصار کے درمیان بھائی چارہ کروایا۔ اس میں نوے آدمی تھے آدھے مہاجرین اور آدھے انصار۔ یہ دنیا کا اپنی طرز کا ایک انوکھا مواخات تھا۔

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

میثاقِ مدینہ

اس کے بعد یہودیوں کے ساتھ معاہدہ کیا گیا جسے میثاق مدینہ کہا جاتا ہے اس کے نتیجے میں ایک وفاقی حکومت طرز کی حکومت مدینہ میں قائم ہوئی جس کے سربراہ رسول پاک ﷺ تھے اور اس طرح مدینہ اسلام کا پہلا دارالحکومت بن گیا۔

جہاد کی اجازت

دو ہجری میں جہاد کی اجازت دے دی گئی۔ یہاں سے غزوات اور سرایا کا ایک سلسلہ شروع ہوتا ہے۔

غزوہ اور سرایا میں بنیادی فرق

غزوہ اور سرایا میں بنیادی فرق یہ ہے کہ غزوہ ایسی جنگ جس میں رسول پاک ﷺ نے بنفس نفیس شرکت کی ہو جب کہ سریہ وہ جنگی مہم جس کو آپ ﷺ نے ہی روانہ فرمایا ہو۔

پہلا سریہ

پہلا سریہ سیف البحر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حمزہ بن عبد المطلب کو اس سریہ کا امیر بنایا اور تیس مہاجرین کمان میں دے کر شام سے آنے والے قریشی قافلے کا پتہ لگانے کے لئے روانہ فرمایا۔ حضرت حمزہ کا یہ جھنڈا اسلام کا پہلا جھنڈا تھا جسے رسول پاک ﷺ نے اپنے دست مبارک سے باندھا تھا اس کا رنگ سفید تھا۔

If you find any mistake / error, please inform immediately.

Yousuf Jalal 0316-0786636 (WhatsApp Only)

Read To Lead With Yousuf Jalal

اسلام کے پہلے غزوات

غزوہ ابواءیاویدان اسلام کا پہلا غزوہ ہے جس میں رسول پاک ﷺ نے ستر مہاجرین کے ہمراہ بنفس نفیس تشریف لے گئے یہ پہلی فوجی مہم تھی جس میں رسول اللہ ﷺ نے بذات خود شرکت کی اور پندرہ دن مدینے سے باہر گزارے۔اس مہم کے پرچم کا رنگ سفید تھا اور حضرت حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ علمبر دار تھے۔

دوسرا غزوہ بواط اس غزوہ میں بھی پرچم کا رنگ سفید اور علمبر دار سعد بن ابی وقاص تھے۔

تیسرا غزوہ سفوان یا بدر اولیٰ کہلاتا ہے اس میں بھی پرچم سفید علمبر دار حضرت علی تھے۔

چوتھا غزوہ ذی العشیرہ تھا۔

قبلہ کی تبدیلی

شعبان دو ہجری اللہ تعالی نے حکم دیا کہ قبلہ بیت المقدس کی بجائے خانہ کعبہ بنایا جائے اور نماز میں اسی طرف رخ کیا جائے اس کا فائدہ یہ ہوا کہ کمزور مسلمان اور منافق یہودی مسلمانوں کی صفوں میں محض انتشار پھیلانے کے لیے داخل ہوئے تھے کھل کر سامنے آ گئے۔

غزوہ بدر

اسلام پہلا بڑا غزوہ بدر ہے جس میں قریش مکہ سے دوبدو لڑائی ہوئی۔اس میں مسلمانوں کی تعداد 313 تھی جس میں 82 مہاجر اور باقی انصار تھے اس لشکر میں دو گھوڑے تھے ایک حضرت زبیر بن عوام کا اور دوسرا مقداد بن اسود کندی کا اور کل 70 اونٹ شامل تھے۔ہر اونٹ پر دو یا تین آدمی باری باری سوار ہوتے تھے۔

اس غزوے کا فوری سبب ابوسفیان کا تجارتی قافلہ تھا۔

Read to Lead With Yousuf Jalal

مکہ کی طرف سے 1 ہزار لوگوں نے شرکت کی اس میں سوائے بنو عدی کے کوئی پیچھے نہ رہا۔

غزوہ بدر میں 17 رمضان 2 ہجری کو دوبدو لڑائی ہوئی اس غزوہ میں مسلمانوں کی مدد فرشتوں کے ذریعے کی گئی۔

غزوہ بدر میں پہلی مبارزت

غزوہ بدر میں پہلی مبارزت میں قریش کی طرف سے تین بہترین شاہسوار عتبہ شیبہ اور ولید سامنے آئے۔پہلے مسلمانوں کی طرف سے تین انصار عوف 'معوذ اور عبداللہ بن رواحہ سامنے آئے مگر قریش مکہ نے لڑنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ ہمارے ہم سر بھیجے جائیں۔اس کے جواب میں عبیدہ بن حارث 'حضرت حمزہ اور حضرت علی سامنے آئے۔

حضرت عبیدہ نے عتبہ سے مقابلہ کیا۔حضرت حمزہ نے شیبہ سے اور حضرت علی نے ولید سے۔

اس معرکہ میں قریش مکہ کو شکست فاش ہوئی ان کے ستر لوگ مارے گئے اور ستر ہی گرفتار ہوئے۔

ابو جہل کا قتل

ابو جہل پر سب سے پہلے معاذ اور معوذ نے حملہ کیا اور جنگ ختم ہونے کے بعد عبداللہ بن مسعود نے ابو جہل کو اس حالت میں دیکھا کہ وہ آخری سانس لے رہا ہے انہوں نے اس کی گردن پر پاؤں رکھا اور سر کاٹنے کے لئے داڑھی پکڑی اور فرمایا اللہ کے دشمن پر لعنت۔اللہ نے تجھے رسوا کیا۔اور ابو جہل کا سر قلم کر دیا۔

اس جنگ میں حضرت عثمان نے شرکت نہیں کی تھی کیونکہ حضرت رقیہ بیمار تھیں اور ان کا انتقال ٹھیک اسی دن ہوا جس دن غزوہ بدر تھا۔

Read To Lead With Yousuf Jalal

غزوہ بدر میں حضرت عمر بن خطاب نے اپنے ماموں عاص بن ہشام بن مغیرہ کو قتل کیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے عبد الرحمان کو جو اس وقت مشرکین کے ہمراہ تھے۔

مسلمانوں کی طرف سے 14 مسلمانوں کی شہادت ہوئی جس میں چھ مہاجرین اور آٹھ انصار تھے۔

قریش کے چوبیس بڑے بڑے سرداروں کی لاشیں بدر کے گندے خبیث کنویں میں پھینک دی گئیں۔

عرب کا دستور تھا کہ جب وہ کسی پر فتح یاب ہوتے تو تین دن میدان جنگ میں قیام کرتے اور آپ ﷺ نے بھی تین دن میدانِ بدر میں قیام کیا۔

بدر کے جنگی قیدی

جنگ بدر کے 70 قیدیوں میں سے نضر بن حارث اور عقبہ بن ابی معیط کو قتل کرنے کا حکم دیا گیا اور باقیوں کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشورے پر فدیہ لے کر چھوڑ دیا۔ جو فدیہ ادا نہیں کر سکتے تھے ان کے ذمے یہ کام لگایا کہ وہ دس مسلمان بچوں کو پڑھا کر اپنی جان بخشی کروالیں۔

ابو العاص کے فدیہ کا معاملہ

جب کہ آپ ﷺ نے اپنے داماد ابو العاص کو بھی اس شرط پر چھوڑ دیا کہ وہ حضرت زینب کی راہ نہ روکیں گے اس کی وجہ یہ ہوئی کہ حضرت زینب نے ابو العاص کے فدیے میں کچھ مال بھیجا تھا جس میں ایک ہار بھی تھا یہ ہار در حقیقت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تھا۔ جب آپ ﷺ نے یہ ہار دیکھا تو آپ پر رقت طاری ہو گئی آپ نے صحابہ کرام باہمی مشورہ کر کے اس کو چھوڑ دیا۔

اس غزوہ کے تعلق سے سورۃ انفال نازل ہوئی جو در حقیقت اس غزوے کا ایک خدائی تبصرہ ہے۔

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.
Read to Lead With Yousuf Jalal

روزوں کی فرضیت

10 شعبان 2 ہجری رمضان کا روزے اور صدقہ فطر فرض کیا گیا۔

غزوہ احد

اسلام کا قریش مکہ کے ساتھ دوسرا بڑا معرکہ غزوہ احد کا ہے۔ قریش مکہ کی جانب سے ابو سفیان کو پورے لشکر کا سپہ سالار مقرر کیا گیا۔ رسالے کی کمان خالد بن ولید کو دی گئی۔ عکرمہ بن ابی جہل کو معاون بنایا گیا۔ اس مہم کا سب سے بڑا مقصد انتقام لینا تھا اس لشکر میں ابو سفیان کی بیوی ہندہ بنت عتبہ بھی شامل تھی اس نے راستے میں تجویز دی کہ رسول پاک ﷺ کے والدہ کی قبر اکھاڑ دی جائے لیکن اس کو کھولنے کے سنگین نتائج نکل سکتے تھے اس کے خوف سے قائدین لشکر نے یہ تجویز منظور نہ کی۔

مدینہ میں احد کی تیاری

مدینہ میں فیصلہ کیا گیا کہ مدینہ سے باہر نکل کر ان کا مقابلہ کیا جائے رسول پاک ﷺ نے لشکر کو تین حصوں میں تقسیم کیا مہاجرین کا دستہ اور اس کا پرچم حضرت مصعب بن عمیر کو دیا گیا۔ قبیلہ اوس (انصار) کا دستہ اس کا علم حضرت اسید بن حضیر کو دیا گیا جبکہ قبیلہ خزرج (انصار) کا دستہ اس کا جھنڈ حباب بن منذر کو دیا گیا۔

مسلمانوں کا لشکر اور منافقوں کا کردار

مسلمانوں کا لشکر ایک ہزار مردان جنگی پر مشتمل تھا جن میں ایک سو چھ (106) زرہ پوش۔ اور 50 شہسوار تھے۔

اس موقع پر عبد اللہ بن ابی اور اس کے ساتھیوں نے سرکشی کی اور منافقین کھل کر سامنے آئے اور عبد اللہ بن ابی تین سو ساتھیوں کو لے کر واپس چلا گیا۔

Read To Lead With Yousuf Jalal

احد کا دفاعی منصوبہ

رسول پاک ﷺ سات سو افراد کے لشکر کے ساتھ احد کے مقام پر پہنچے اور یہاں پر آپ نے ایک دفاعی منصوبہ بنایا جس میں پچاس مردان جنگی پر مشتمل ایک دستہ عبداللہ بن جبیر کی نگرانی میں درے پر تعنیات کیا گیا اور ان کو تاکید کی گئی کہ مسلمان ہاریں یا جیتیں یا کچھ بھی ہو جائے وہ درانہ چھوڑیں۔

غزوہ احد کا پہلا ایندھن

غزوہ احد کا پہلا ایندھن طلحہ بن ابی طلحہ عبدری تھا اور قریش کا بہت مشہور شہسوار تھا اور اسے کبش الکتیبہ (لشکر کا مینڈھا) کہا جاتا تھا۔ حضرت زبیر نے قتل کیا اور آپ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرے حواری زبیر ہیں۔

حضرت حمزہ کی شہادت

غزوہ احد کا سب سے افسوسناک واقعہ حضرت حمزہ کی شہادت تھا جس کو وحشی بن حرب نے قتل کیا۔

وحشی بن حرب

وہ اپنی زبانی کہتا ہے کہ میں جبیر بن مطعم کا غلام تھا اس کا چچا طعیمہ بن عدی جنگ بدر میں مارا گیا اور اس نے مجھے کہا کہ اگر تم محمد کے چچا حمزہ کو میرے چچا کے بدلے قتل کر دوں تو تم آزاد ہو۔ وحشی ویسے ہی نیزہ مارنے میں کسی کا ثانی نہ رکھتا تھا اور وہ اسی قتل کی نیت سے اس غزوہ میں آیا اور اس طاق میں رہا کہ کب حضرت حمزہ اس کے سامنے آئیں اور وہ ان پر حملہ کرے اس نے حضرت حمزہ کو شہید کرنے کے علاوہ کسی بھی عمل میں دخل نہیں دیا کیونکہ اس کا کام پورا ہو چکا تھا۔ وحشی نے جنگ طائف کے بعد اسلام قبول کیا اور اسی وحشی نے دورِ صدیقی میں ہونے والی جنگ یمامہ میں مسلیمہ کذاب کو قتل کیا۔ اور رومیوں کے خلاف جنگ یرموک میں بھی شرکت کی۔

Read To Lead With Yousuf Shah Khagga

غسیلِ ملائکہ

حضرت حنظلہ جن کو غسیل الملائکہ کہا جاتا ہے ان کا واقعہ بھی اسی غزوہ سے منسوب ہے۔

جبل رماۃ پر مامور تیر انداز اور خوفناک غلطی

اس غزوہ میں جبل رماۃ کے درے پر تعنیات دستے کو تاکید کی گئی تھی کہ مسلمان ہاریں یا جیتیں یا کچھ بھی ہو جائے وہ درانہ چھوڑیں۔ جب انہوں نے دیکھا کہ مسلمان مال غنیمت سمیٹ رہے ہیں تو انہوں نے اپنی جگہ چھوڑ دیں ان کو ان کے سردار نے سمجھانے کی کوشش کی مگر بے سود اور اسی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے خالد بن ولید جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے مسلمانوں پر درے کی طرف سے حملہ کر دیا اور پوری جنگ کا منظر پلٹ کر رکھ دیا۔

سعد بن ابی وقاص

اسی غزوہ میں رسول پاک ﷺ کے دو دانت شہید ہوئے یہاں حضرت سعد بن ابی وقاص کی بات کی جائے تو آپ ﷺ نے اپنے ترکش کے سارے تیر ان کے لئے بکھیر دی اور فرمایا چلاؤ تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں۔ ان کی صلاحیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے سوا کسی اور کے لئے ماں باپ کے فداء ہونے کی بات نہیں کی۔

مالک بن سنان

سعید خدری کے والد مالک بن سنان نے رسول ﷺ کے چہرے سے خون چوس کر صاف کیا آپ ﷺ نے فرمایا اسے تھوک دو۔ انہوں نے کہا کہ واللہ اسے تو میں ہر گز نہ تھوکوں گا۔ اور اس کے بعد پلٹ کر لڑنے لگے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی جنتی آدمی کو دیکھنا چاہتا ہے اسے دیکھ لے۔ اس کے بعد وہ لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔

Read To Lead With Yousuf Khagga

خواتین کی شرکت

اس غزوہ میں پہلی بار مسلمان عورتوں نے بھی شرکت کی۔ ام سلیط مشکیزے میں پانی بھر کر لاتی تھیں۔

اس جنگ میں حضرت ام عمارہ نے بھی شرکت کی۔

معصب بن عمیر کی شہادت

اس غزوہ میں مصعب بن عمیر بھی شہید ہوئے جو رسول پاک ﷺ کے ہم شکل تھے اور اس وجہ سے ایک افواہ پھیلی کہ معاذ اللہ رسول ﷺ شہید کر دیئے گئے۔

ابی بن خلف کو بھی اسی غزوہ میں قتل کیا گیا۔

مسلمان شہداء کا مثلہ

اس میں مسلمانوں کے شہداء کا مثلہ بھی کیا گیا اور اس میں سب سے دردناک ہندہ بنت عتبہ جس نے حضرت حمزہ کا کلیجہ چبایا اور کٹے ہوئے کانوں اور ناک کی پازیب اور ہار بنایا۔

حضرت اصیرم

حضرت اصیرم ایسے صحابی تھے جنھوں نے غزوہ احد کے موقع پر آ کر اسلام قبول کیا ان کا پورا نام عمرو بن ثابت تھا انہیں پہلے اسلام کی دعوت دی جاتی مگر یہ قبول نہ کرتے تھے۔ لیکن احد کی جنگ میں اسلام قبول کیا اور لڑتے ہوئے شہید ہوئے ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے لئے ایک وقت کی بھی نماز نہیں پڑھی کیونکہ نماز کا وقت ہی نہیں ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ جنتی ہے۔

Read To Lead With Yousuf Jalal

مسلمانوں کی شہادتیں

اس جنگ میں 70 ستر شہادتیں ہوئیں۔ جن میں ایک بھاری تعداد انصار کی تھی جس میں 65 انصار تھے جس میں سے 41 خزرج اور چوبیس اوس سے تھے ایک آدمی یہود سے مارا گیا اور چار مہاجرین تھے۔

صلوٰۃ خوف

صلوٰۃ خوف پہلے پہلے غزوہ عسفان میں ادا کی گئی صلوٰۃ خوف حالتِ جنگ کی نماز ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ آدھی فوج تیار بند ہو کر امام کے پیچھے نماز پڑھے اور باقی آدھی فوج دشمن پر نظر رکھے ایک رکعت کے بعد یہ فوج امام کے پیچھے آجائے اور پہلی فوج دشمن پر نظر رکھنے چلی جائے۔ امام دوسری رکعت پوری کر لے تو باری باری فوج کے دونوں حصے اپنی اپنی نمازیں پوری کریں۔

غزوہ احزاب

پانچ ہجری کا سب سے اہم واقعہ غزوہ احزاب کا ہے جس میں قریش مکہ نے جو مقابلے اور بدلے کی آگ میں جل رہے تھے نے تمام قبائل کو اکٹھا کیا اور دس ہزار کا لشکر تیار کیا۔ اسی وجہ سے اس کو غزوہ احزاب کہا جاتا ہے۔

غزوہ احزاب میں مسلمانوں کی حکمتِ عملی

جب اس کی خبر رسول اللہ ﷺ کو ہوئی تو انہوں نے شوریٰ بلائی اور حضرت سلیمان فارسی کے فیصلے کو متفقہ طور پر مان لیا گیا اور مدینہ کے گرد خندق کھودی گئی۔

If you find any mistake / error, please inform immediately.

Yousuf Jalal 0316-0786636 (WhatsApp Only)

Read To Lead With Yousuf Jalal

غزوہ بنی مصطلق

غزوہ بنی مصطلق یا غزوہ مریسیع کوئی بھاری بھر کم غزوہ نہیں ہے مگر اس کی حیثیت اس سے بہت زیادہ ہے۔

یہ غزوہ بنوالمصطلق کے سردار حارث بن ابی ضرار کے خلاف تھا اس میں لڑائی ہونا یا نہ ہونا میں اختلاف ہے۔ مگر یہاں سے کچھ لوگ قیدی کئے گئے جن میں حضرت جویریہ بھی تھی جو بنو مصطلق کے سردار حارث بن ابی ضرار کی بیٹی تھی اور ان کی رسول پاک ﷺ سے شادی ہوئی اس طرح سے یہ قبیلہ آپ کا سسرال ہو گیا اور ان سب نے اسلام قبول کر لیا۔

حضرت زید

اس غزوے میں دوسری چیز منافقین کا کھل کر سامنے آجانا ہے اور منافقین کے دھڑے بالکل الگ ہو گئے اسی غزوہ کے بعد زید بن حارث نے حضرت زینب کو طلاق دی اور نبی ﷺ نے ان سے شادی کی اور جس پر منافقین نے بہت شور و غوغا کیا اور حضرت زید کے نام کی آیت قرآن پاک میں آئی۔

افک کا واقعہ

افک کا واقعہ بھی اسی غزوہ سے جڑا ہوا ہے جس میں حضرت عائشہ لشکر سے پیچھے رہ گئی اور پھر صفوان بن معطل رضی اللہ تعالی عنہ کی آواز سن کر بیدار ہوئیں اور وہ ان کو ساتھ لے آئے۔ منافقین اور کچھ اور لوگوں نے بہتان کی کوئی کسر اٹھا نہ رکھی حتی کہ سورۃ نور میں اللہ تعالی نے ان کی بے گناہی کے واضح کر دیا۔ بہتان کے جرم میں مسطح بن اثاثہ ' حسان بن ثابت اور حمنہ بنت جحش کو اسی اسی کوڑے لگائے گئے جو کہ جھوٹا الزام لگانے کی سزا ہے۔ البتہ عبداللہ بن ابی اس سے بچ نکلا۔

Read to Lead With Yousuf Jalal

صلح حدیبیہ

6 ہجری کا سب سے اہم واقعہ صلح حدیبیہ ہے جب رسول پاک ﷺ عمرہ کی نیت سے اپنی قصویٰ اونٹنی پر چودہ سو صحابہ کرام کے ہمراہ صرف سفر کے ہتھیار یعنی میان کے اندر بند تلواریں لے کر مکہ کی جانب روانہ ہوئے مگر جب قریش کو پتا چلا تو قریش مکہ نے کچھ ایلچی بھیجے اور لشکر کو آنے سے منع کر دیا گیا۔

بیعتِ رضوان

رسول پاک ﷺ نے حضرت عثمان کو سفارت کاری کے لیے بھیجا تاکہ وہ ان سے بات چیت کریں اور بعد میں ان کی شہادت کی افواہ اڑادی گئی جس کے سلسلے میں بیعت رضوان ہوئی یہ بیعت ایک درخت کے نیچے ہوئی۔

صلح حدیبیہ کا معاہدہ

جیسے ہی اس بیعت کی بات عام ہوئی تو قریش نے صورت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے سہیل بن عمرو کو معاملات طے کرنے کے لیے بھیجا اور مسلمانوں اور قریش مکہ کے درمیان ایک عہد ہوا کہ دس سال تک لڑائی نہیں کریں گے۔

اس سال بغیر عمرہ کیے لوٹ جائیں گے۔

اگلے سال آئیں گے اور تین دن سے زیادہ نہ ٹھہریں گے۔

معاہدہ پر دستخط ہونا ابھی باقی تھے کہ سہیل کے بیٹے ابو جندل اپنی بیڑیاں گھسیٹتے آپہنچے کہ وہ مسلمان ہو چکے تھے مگر سہیل بن عمرو نے کہا کہ معاہدہ مکمل ہو چکا ہے صرف دستخط باقی ہیں تو اس کو واپس کیا جائے معاہدے کی رو سے ان کو واپس کر دیا گیا۔

صلح حدیبیہ کے بعد ہی یہ حکم نازل ہوا کہ ایسی عورتیں جنہوں نے ابھی تک اسلام قبول نہیں کیا ان کو طلاق دے دی جائے صلح حدیبیہ کو فتح مبین کیوں کہا جاتا ہے۔

Read To Lead With Yousuf Shah

بادشاہوں کے نام خطوط

چھ ہجری کے اخیر میں آپ ﷺ نے مختلف بادشاہوں کے نام خطوط لکھے جب خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو آپ سے کہا گیا کہ بادشاہ اسی صورت میں قبول کریں گے جب ان پر مہر لگی ہو۔ اسی لئے نبی ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس پر اللہ رسول محمد تین سطروں میں نقش تھا۔ مختلف راوی اس بات پر متفق ہیں کہ آپ ﷺ نے خیبر کی روانگی سے پہلے یکم محرم 7 ہجری کو قاصد روانہ کیے۔

شاہ نجاشی کے نام خط

شاہ نجاشی اصحمہ بن ابجر کے نام حضرت عمرو بن امیہ ضمری خط لے کر گئے۔ اس نے حضرت جعفر طیار کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور مسلمان ہو کر مرا۔ اس کی وفات غزوہ تبوک کے بعد رجب نو ہجری میں ہوئی جس کی رسول پاک ﷺ نے غائبانہ نماز جنازہ ادا کی۔

شاہِ مصر کے نام

دوسرا خط مقوس شاہِ مصر کے نام اور اس کو حضرت حاطب بن ابی بلتعہ لے کر گئے البتہ اس نے اسلام قبول نہ کیا مگر عزت و اکرام سے قاصد کو ایک خچر اور دو لونڈیاں دے کر بھیجیں خچر کا نام دلدل تھا جو حضرت معاویہ کے زمانے تک باقی رہا۔ حضرت ماریہ قطبیہ امہات المومنین میں سے ایک ہیں جن کو شاہِ مقوس نے بھیجا تھا۔ جبکہ دوسری سرین جن سے حضرت حسان بن ثابت نے نکاح کیا۔

شاہ فارس خسرو پرویز کے نام خط

شاہ فارس خسرو پرویز کے نام خط حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمی لے کر گئے۔ اس نے خط چاک کر دیا۔

Read to Lead With Yousuf Jalal

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

باقی خطوط

قیصر شاہ روم کے نام خط کے لیے حضرت وائل بن خلیفہ کلبی کا انتخاب ہوا۔

منذر بن ساوی بحرین کا حکمران تھا اور اس کا خط علاء بن الحضرمی کے ہاتھوں روانہ کیا گیا۔

شاہِ اومان کے نام خط حضرت عمرو بن العاص لے کر گئے۔

غزوہِ خیبر

یہودیوں کے خلاف حتمی لڑائی خیبر میں ہوئی اور اسی غزوہ میں حضرت ابوہریرہ بھی مسلمان ہو کر مدینہ تشریف لائے خیبر میں مضبوط قلعے تھے۔ جس میں قلعہ قموص سب سے مشہور تھا اسی میں مشہور پہلوان مرحب حضرت علی کے ہاتھوں مارا گیا۔

گدھے کے گوشت کی ممانعت

ابن عساکر کی روایت جس میں اسی غزوہ میں شدید بھوک کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ تھا کہ لوگوں نے فتح حاصل ہوتے ہی گدھے ذبح کر دیئے اور چولہوں پر ہنڈیا چڑھا دیں۔ لیکن جب رسول اللہ ﷺ کو اس کا علم ہوا تو آپ نے گھریلو گدھے کے گوشت سے منع فرما دیا۔

If you find any mistake / error, please inform immediately.

Yousuf Jalal 0316-0786636 (WhatsApp Only)

Read To Lead With Yousuf Jalal

زہر آلود گوشت

اسی غزوہ سے واپسی پر ایک عورت جو سلام بن مشکم کی بیوی تھی اور اس کا نام زینب بنت حارث تھا آپ کے لئے بھنی ہوئی بکری بھیجی مگر اس نے اس میں خوب زہر ملا دیا۔ جب وہ رسول پاک ﷺ کے سامنے آیا تو آپ نے اس کا ٹکڑا چبایا لیکن نگلنے کی بجائے تھوک دیا اور کہا کہ یہ ہڈیاں مجھے بتلا رہی ہیں کہ اس میں زہر ملایا گیا ہے۔ لیکن اس موقع پر بشر بن براء نے ایک لقمہ نگل لیا تھا جس کی وجہ سے ان کی موت ہو گئی۔

فدک کا باغ

اس سے پہلے فدک کے لوگوں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا اور یہ بھی یہود کے ہی قبیلے تھے لیکن جب غزوہ خیبر ہو گیا تو انہوں نے بغیر کسی چوں چرا ان کے معاملات طے کیا اور آپ ﷺ نے ان کی کچھ خواہشات قبول کر لیں اور اس طرح سے فدک کی سرزمین خالص رسول اللہ ﷺ کے لئے ہوئی کیونکہ مسلمانوں نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے تھے یعنی اسے بزورِ شمشیر فتح نہیں کیا گیا تھا۔

غزوہ ذات الرقاع اس کا مطلب ہے چیتھڑوں والا غزوہ۔

عمرہِ قضاء اور حضرت میمونہ بنت حارث سے نکاح

صلح حدیبیہ کے ایک سال بعد جب رسول پاک ﷺ عمرہ کے لئے آئے تو دو ہزار لوگ آپ کے ہمراہ تھے اور آپ ﷺ جب مکہ میں داخل ہوئے تو آپ اپنی قصویٰ نامی اونٹنی پر سوار تھے۔ اسی عمرہ کے سفر میں نبی ﷺ نے حضرت میمونہ بنت حارث عامریہ سے شادی کی۔

Read to Lead With Yousuf Jalal

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

معرکہ موتہ

اس معرکے کا سبب یہ ہے کہ رسول اللہ نے حارث بن عمیر ازدی کو اپنا خط دے کر حاکم بصرہ کے پاس روانہ کیا تو انہیں قیصر روم کے گورنر شرجیل بن عمرو غسانی نے جو بلقاء پر مامور تھا گرفتار کر لیا اور مضبوطی کے ساتھ باندھ کر ان کی گردن ماردی۔ یاد رہے کہ سفیروں اور قاصدوں کا قتل نہایت بدترین جرم تھا جو اعلان جنگ کے برابر یا اس سے بھی بڑھ کر سمجھا جاتا تھا اسی لیے رسول اللہ ﷺ نے فوج کشی کے لیے تین ہزار کا لشکر تیار کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس لشکر کا سپہ سالار حضرت زید بن حارثہ کو مقرر کیا اور فرمایا اگر زید شہید ہو جائیں تو جعفر بن تیر اور جعفر شہید ہو جائے تو عبد اللہ بن رواحہ اور اگر وہ بھی شہید ہو جائیں تو مسلمان جس کو چاہیں اپنا سپہ سالار بنالیں۔

حضرت خالد بن ولید

ان تینوں کی شہادت کے بعد سپہ سالار حضرت خالد بن ولید کو بنایا گیا جو بطور مسلمان پہلی بار کسی معرکے میں شرکت کر رہے تھے اس دن ان کے ہاتھ سے نو تلواریں ٹوٹیں اور ان کو سیف اللہ کا لقب ملا۔

فتح مکہ

فتح مکہ یہ سب سے پرامن اور شاندار غزوہ تھا صلح حدیبیہ کی خلاف ورزی کے بعد رسول پاک ﷺ نے دس ہزار کا لشکر تیار کیا اور بغیر کسی خونریزی کے مکہ فتح ہو گیا۔ مکے میں پڑے تین سو ساٹھ بت آپ ﷺ نے توڑ دیے آپ اپنی اونٹنی قصویٰ پر سوار تھے۔ کعبہ کی چابی پھر عثمان بن طلحہ کو ہی دی گئی۔ حضرت بلال نے کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دی۔ فتح مکہ پر نو لوگوں کو قتل کرنے کا حکم دیا گیا مگر کچھ نے اسلام قبول کر لیا ان میں عکرمہ بن ابی جہل اور ابن ابی سرح شامل تھا کچھ کے بارے میں تاریخ خاموش ہے۔

Read to Lead With Yousuf Jalal

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

ابن خطل

جبکہ ابن خطل خانہ کعبہ کا پردہ پکڑ کر لٹکا ہوا تھا ایک صحابی نے حضور پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اطلاع دی آپ نے فرمایا اسے قتل کر دو اور اسے قتل کر دیا گیا۔

اسی موقع پر وحشی بن حرب اور ابو سفیان کی بیوی ہندہ بنت عتبہ نے بھی اسلام قبول کیا۔

مکہ میں رسول اللہ ﷺ نے انیس روز قیام فرمایا مکہ کے قرب و جوار میں موجود بت بھی گرا دیے گئے۔

غزوہ حنین

فتح مکہ کے بعد غزوہ حنین پیش آیا اور اسی جنگ میں جب بھگدڑ مچی تو رسول اللہ ﷺ نے دائیں طرف ہو کر پکارا لوگو میری طرف آؤ میں عبد اللہ کا بیٹا ہوں اور آپ ثابت قدم رہے۔ اسی غزوہ کے قیدیوں میں شیماء بنت حارث سعدیہ بھی قید ہو کر آئیں جو آپ ﷺ کی رضاعی بہن تھیں اور آپ نے ان کی بڑی قدر و عزت کی اپنی چادر بچھا کر بٹھایا اور احسان فرماتے ہوئے ان کی قوم کو آزاد فرما دیا۔

9 ہجری میں عدی بن حاتم طائی نے اسلام قبول کیا۔

غزوہ تبوک

غزوہ تبوک رسول پاک ﷺ کی زندگی کا آخری غزوہ تھا۔ اور اس کی وجہ معرکہ موتہ سے قبل ہونے والے سفیر حارث بن عمیر ازدی کی شہادت تھی مگر اس میں کوئی لڑائی نہ ہوئی۔

If you find any mistake / error, please inform immediately.

Yousuf Jalal 0316-0786636 (WhatsApp Only)

Read to Lead With Yousuf Jalal

صدقہ و خیرات کرنے کی فضیلت

غزوہ تبوک کی تیاری کے دوران سورۃ توبہ کا ایک ٹکڑا نازل ہوا جس میں جنگ پر ابھارنے اور اس کی فضیلت بیان کی گئی۔ آپ ﷺ نے صدقہ و خیرات کرنے کی فضیلت بیان کی اور اللہ کی راہ میں اپنا نفیس مال خرچ کرنے کی رغبت فرمائی۔ سب سے بڑھ کر حضرت عثمان جنہوں نے نو سو اونٹ اور ایک سو گھوڑے دیئے جب کہ حضرت ابو بکر صدیق گھر کا سارا سامان لے آئے اور فرمایا میرے بچوں کے لئے اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی کافی ہیں۔

حضرت عمر نے اپنا آدھا مال صدقہ کر دیا۔

غزوہ تبوک اور حضرت علی کی شرکت

حضرت علی غزوہ تبوک میں شامل نہ ہوئے تھے۔ رسول پاک ﷺ نے ان کو اپنے اہل و عیال کی دیکھ بھال کے لئے مدینہ میں رہنے کا حکم دیا لیکن بعد میں رسول اللہ ﷺ سے جا ملے آپ ﷺ نے انہیں پھر مدینہ واپس بھیج دیا اور فرمایا کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ مجھ سے تمہیں وہی نسبت ہے جو موسیٰ کو ہارون سے تھی۔ البتہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہو گا۔

جیش عسرت

اس غزوہ کے دوران مسلمانوں کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا سواریاں نہ ہونے کی وجہ سے وہ پیدل سفر کرتے اور کھانے پینے کی بھی کمی ہو گئی تھی اسی لئے اس کا دوسرا نام جیش عسرت یعنی تنگی کا لشکر پڑ گیا۔

غزوہ تبوک میں کوئی لڑائی نہ ہوئی اور رومی سامنے نہ آئے اس سفر میں کل پچاس دن صرف ہوئے بیس دن تبوک میں قیام اور 30 دن آمد و رفت میں۔ اس غزوہ کے متعلق سورۃ توبہ میں آیات نازل ہوئیں۔

Read to Lead With Yousuf Jalal

مسجدِ ضرار

غزوہ تبوک کی تیاری کے دوران یہودیوں کی منافقانہ سرگرمیاں بھی عروج پر تھی اور اس کے لیے انہوں نے مرکز ضرار کو بنایا جس کو ایک مسجد کی شکل دی گئی آپ ﷺ نے اس غزوہ سے واپس آکر اس مسجد میں نماز پڑھنے کی بجائے اسے منہدم کروادیا۔

نو ہجری میں نبی کی صاحبزادی ام کلثوم کی وفات ہوئی ان کی وفات پر آپ کو سخت غم ہوا اور آپ نے حضرت عثمان سے فرمایا اگر میرے پاس تیسری لڑکی ہوتی تو اس کی شادی بھی تم سے کر دیتا۔

عبداللہ بن ابی کی وفات

9 ہجری میں ہیں منافقین کا سردار عبداللہ بن ابی وفات پا گیا اور حضرت عمر کے روکنے کے باوجود رسول پاک ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور دعائے مغفرت کی۔ بعد میں وحی نازل ہوئی اور اس مُیں حضرت عمر کے موقف کی تائید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے منافقین کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع کر دیا گیا۔

عام الوفود

9 ہجری کو عام الوفود بھی کہا جاتا ہے جس میں مختلف وفود نے آکر آپ سے ملاقات کی اور سب سے مشہور وفد نجران کا ہے جس میں 60 افراد شامل تھے۔

If you find any mistake / error, please inform immediately.

Yousuf Jalal 0316-0786636 (WhatsApp Only)

Read to Lead With Yousuf Jalal

اسلام کا پہلا حج

9 ہجری میں حج فرض ہوا اور پہلا حج حضرت ابو بکر صدیق کی سربراہی میں ادا کیا گیا رسول پاک ﷺ نے مناسک حج قائم کرنے کی غرض سے حضرت ابو بکر صدیق کو امیر الحج بنا کر بھیجا۔

رسول پاک ﷺ کی زندگی کا پہلا اور آخری حج

10 ہجری میں رسول پاک ﷺ نے زندگی کا پہلا اور آخری حج کیا اور اس میں ایک لاکھ چوبیس ہزار (ایک لاکھ چوالیس ہزار) صحابہ کرام کا سیلاب امڈ آیا۔

آپ ﷺ 8 ذی الحجہ کو منیٰ میں شریف لے گئے وہاں 9 ذی الحجہ کی صبح تک قیام فرمایا اور تمام نمازیں پڑھیں۔ پھر اتنی دیر توقف فرمایا کہ سورج طلوع ہو گیا۔ اس کے بعد عرفہ کو چل پڑے وہ وہاں پہنچے تو وادی نمرہ میں قبہ تیار تھا اس میں نزول فرمایا۔ جب سورج ڈھل گیا تو آپ کے حکم سے قصویٰ پر کجاوہ کسا گیا اور آپ ﷺ بطن وادی میں تشریف لے گئے آپ کے گرد ایک لاکھ چوبیس ہزار انسانوں کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا اور آپ نے ایک جامع خطبہ ارشاد فرمایا جس کو خطبہ حجۃ الوداع کہا جاتا ہے۔ اس میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ

"لوگو! میری بات سن لو کیونکہ میں نہیں جانتا شاید اس سال کے بعد اس مقام پر میں تم سے کبھی نہ مل سکوں۔ سن لو جاہلیت کی ہر چیز میرے پاؤں تلے روندی گئی۔ جاہلیت کے خون ختم کر دیئے گئے اور ہمارے خون میں سے پہلا خون جسے میں ختم کر رہا ہوں وہ ربیعہ بن حارث کے بیٹے کا خون ہے۔"

آپ نے زمانہ جاہلیت کے سود بھی ختم کر دیا فرمایا میں سب سے پہلے عباس بن عبد المطلب کا سود ختم کرتا ہوں۔

اور یہیں پر آیت نازل ہوئی۔

Read To Lead With Yousuf Jalal

"آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بحیثیت دین پسند کر لیا"

اس کے بعد آپ مزدلفہ تشریف لائے وظیفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامت سے پڑھیں۔

10 ذی الحج یعنی یوم النحر کے دن آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے 63 اونٹ ذبح کیے اور بقیہ 37 حضرت علی نے ذبح کیے۔ اس کے بعد ایام تشریق یعنی گیارہ بارہ تیرہ ذی الحجہ کو منیٰ میں قیام کیا اور اس کے بعد طوافِ وداع ادا فرمایا۔ ایامِ تشریق کے وسط میں سورۃ نصر نازل ہوئی آپ نے سمجھ لیا اب دنیا سے روانگی کا وقت آ پہنچا ہے اور یہ موت کی اطلاع ہے۔

یمن کا گورنر

آپ ﷺ نے 10 ہجری میں معاذ بن جبل کو یمن کا گورنر بنا کر روانہ کیا

آخری سریہ

آپ نے آخری سریہ حضرت اسامہ بن زید بن حارثہ کی سپہ سالاری میں بھیجا۔

حضرت ابو بکر کی امامت میں نمازیں

مدینہ منورہ تشریف لانے کے بعد جب آپ کی طبیعت خراب ہو گئی تو آپ نے حضرت ابو بکر کو کہلوا بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں چنانچہ ابو بکر نے ان ایام میں نماز پڑھائی نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں ان کی پڑھائی ہوئی نمازوں کی تعداد سترہ ہے۔

If you find any mistake / error, please inform immediately.

Yousuf Jalal 0316-0786636 (WhatsApp Only)

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

Read to Lead With Yousuf Jalal

آپ ﷺ کی جہانِ بانی سے پردہ نشینی

آخر 12 ربیع الاول 11 ہجری دوشنبہ کو چاشت کی شدت کے وقت آپ اس جہان فانی سے پردہ فرما گئے۔ اس وقت آپ کی عمر 63 سال تھی۔

آپ کی آخری آرام گاہ کے بارے میں بھی صحابہ کرام کی رائے مختلف تھی لیکن ابو بکر صدیق نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی نبی فوت نہیں ہوا مگر اس کی تدفین وہاں ہوئی جہاں وہ فوت ہوا۔

اس فیصلے کے بعد ابو طلحہ نے آپ کا بستر اٹھایا جس پر آپ کی وفات ہوئی اس کے نیچے قبر کھودی اور یہ حضرت عائشہ کا حجرہ تھا حضرت علی نے آپ کو غسل دیا اور آپ کو تین سفید یمنی چادروں میں کفنایا گیا۔

If you find any mistake / error, please inform immediately.

Yousuf Jalal 0316-0786636 (WhatsApp Only)

Read to Lead With Yousuf Jalal

یہ خلاصہ محض الرحیق المختوم سے اخذ کیا گیا ہے۔

مقابلے کے امتحانات کے لیے اسلامیات کے حصہ کی مکمل تیاری

کے لیے

سنہرے حروف

کے نام سے کتابچہ آج ہی حاصل کریں۔

اس کتابچے میں نہ صرف اہم کتب کے خلاصے ہیں بلکہ سابقہ

امتحانات کے سوالات سے مکمل مواد شامل ہے۔

رابطہ

یوسف جلال:

03160786636 (WhatsApp Only)

Join E-Learning Platform for PPSC/FPSC and all other one Paper Exams
Read to Lead (Success Series) BY: Yousuf Shah Khagga 0300-6592731 ; 0316-0786636.

Read To Lead With Yousuf Jalal